دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name : **jehangir sharif**

Address :

Subject : **نام**

Writer :

Serial No : **13294**

Date : **9/22/2011**

Contact No:

Email :

MODE: **Regular**

Asalam-O-Alikum
allah jala jalaohoo blessed me baby girl and during her birth my wife passed away on next day in hospital i want to know through quran as doctors says to me that she is not dead is shaheed bcz she die in a accident and she falls in shaheed can u please give me with reference quran ayat as i belive in saying want to make more clear as she was very kind and humble to allah and praying namaz and fasting during whole year
Second i want to name by baby girl by her name my wife uzma but my father says umza name is heavy for her please advice me for that she born in 06-sept -2011 time after fajar namaz
thanking you and regards,

السلام علیکم! اللہ جلّ جلالہ میری بچی کو آباد رکھے۔ اسکی پیدائش کے دوران میری بیوی کا اگلے دن انتقال ہو گیا ہسپتال میں ہی۔ میں قرآن کی روشنی میں یہ جاننا چاہتا ہوں جیسا کہ ڈاکٹر مجھے یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ مری نہیں بلکہ وہ شہید ہے کیونکہ وہ ایک حادثے میں فوت ہوئی ہے لہذا وہ شہید شمار ہوگی۔ کیا آپ مجھے قرآنی آیات کے حوالہ جات کے ساتھ اس سلسلے میں جس سے اسکا شہید ہونا واضح ہو جائے۔ وہ انتہائی رحم دل اور اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کرنے والی، نماز پڑھنے والی اور باقاعدگی سے روزے رکھتی تھی۔ میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ میں اپنی بچی کا نام اپنی بیوی کے نام پر رکھنا چاہتا ہوں یعنی (عظمیٰ) لیکن میرے والد صاحب کا کہنا ہے کہ یہ نام اس کیلئے بھاری ہے۔ براہ کرم اس سلسلے میں میری رہنمائی فرمائیں۔ اسکی پیدائش 6 ستمبر 2011ء کو فجر کی نماز کے بعد ہوئی ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) بچہ پیدا ہونے پر جس عورت کا انتقال ہو جائے وہ بھی بحکم شہید ہے بایں طور کہ آخرت کے اعتبار سے اسکو بھی شہید جیسا اجر ملے گا۔ جیسا کہ حدیث مبارکہ میں ہے: حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کے ساتھ میری عیادت کیلئے تشریف لائے تو اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے سوال کیا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ میری امت کے شہید کون ہیں؟ اس پر تمام صحابہ رضی اللہ عنہم خاموش رہے۔ عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول آپ ہی بتا دیں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں قتل کیا جانے والا شہید ہے، پیٹ کی بیماری میں فوت ہونے والا شہید ہے اور نفاس والی عورت بھی شہید ہے کہ اُسے اسکا بچہ کھینچ کر جنت میں لیجاتا ہے۔

(۲) بیٹی کا نام بیوی کے نام پر رکھنا بھی جائز ہے جبکہ عظمیٰ کا لفظ بزرگی و بڑائی کے معنی میں مستعمل ہے۔ اس بناء پر سائل اپنی بچی کو اس نام سے موسوم کر سکتا ہے بظاہر اس

(جاری ہے ......)

میں کوئی قباحت نہیں۔ تاہم اگر والدین کو یہ نام پسند نہ ہو تو ان کی منشاء کو ملحوظ رکھتے ہوئے کوئی دوسرا اچھا اور صحابیات وغیرہ کے ناموں میں سے رکھنا بھی بہتر اور اولیٰ ہے۔

کما فی مسند الامام احمد: عن یعلی بن شداد قال سمعت عبادة بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ یقول: عادنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی نفر من أصحابه فقال هل تدرون من الشهداء من امتی؟ مرتین او ثلاثا فسكتوا فقال عبادة رضی اللہ تعالیٰ عنہ اخبرنا یا رسول اللہ فقال: القتیل فی سبیل اللہ شهید والمبطون شهید والمطعون شهید والنفساء شهید یجرها ولدها بسرره الی الجنة۔ (ج ۵ ص ۳۸۶)

وفی المشکوٰة: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تدعون یوم القیامة باسمائكم واسماء آبائكم فاحسنوا اسمائكم۔ (ص ۴۰۸) واللہ اعلم بالصواب

ظہیر یونس عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴/۴/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۵/ربیع الثانی/۱۴۳۳ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۳۲۹۴
[illegible]

22/3/12